میرو کا دکھ

تحریر: پروفیسر ریحانہ مغنی

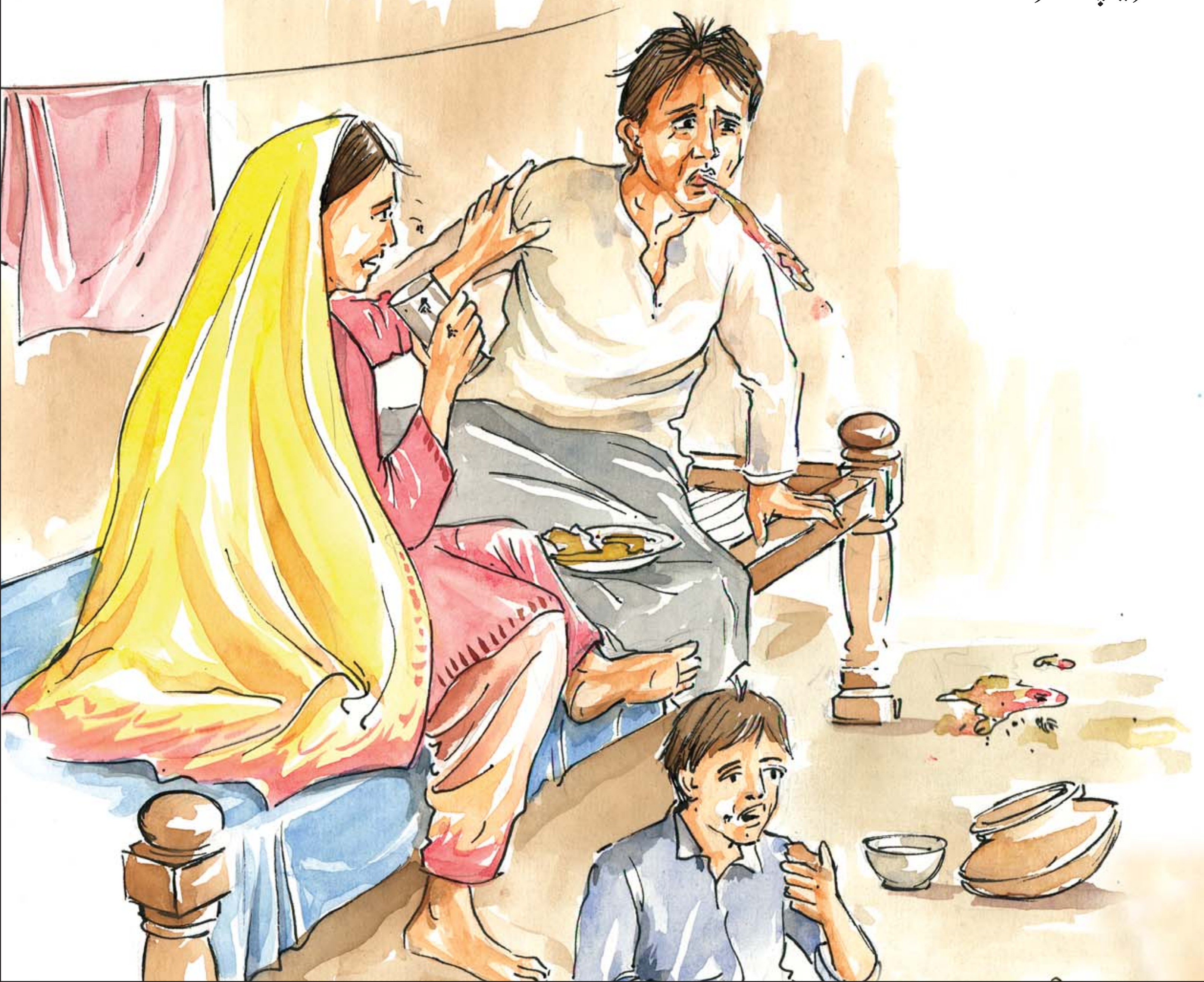

مصور: مشتاق خان

پیشِ لفظ

پیش نظر کتاب چھوٹے چھوٹے فقروں اور مکالموں کی مدد سے ترتیب دی گئی ہے تاکہ نوخواندہ بالغ افراد آسانی سے پڑھ سکیں اور مواد میں ان کی دلچسپی برقرار رہے۔

کہانی نوخواندہ بالغ افراد کی نفسیات، مسائل اور ضروریات کو مدّنظر رکھتے ہوئے لکھی گئی ہیں۔ 70 فیصد مواد صحت پر مشتمل ہے جس میں ماں اور بچے کی صحت، غذا اور بیماریوں سے بچاؤ جیسے موضوعات شامل ہیں جبکہ 30 فیصد مواد کا تعلق صحت وصفائی، صاف پانی اور ووکیشنل ضروریات کو سامنے رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے۔

پوسٹ لٹریسی مٹریریل کی تیاری کے دوران اس کی تیکنیکی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے بڑے فونٹ (خطاطی) اور تصاویر کی مدد لی گئی ہے۔ یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ صحت سے متعلق بہت پیچیدہ اور اہم معلومات بالغ افراد تک پہنچادیں جائیں۔

اس بات کو مدّنظر رکھتے ہوئے کہ دیہی علاقوں میں کم تعلیم یافتہ اور غیر تربیت یافتہ سہولت کاروں کو کثیر الجماعتی کلاسوں کو لینے میں مشکلات پیش آتی ہیں لہذا ایک رہنما برائے سہولت کار بھی مرتب کی گئی ہے۔

کہانیوں کی تصنیف کے دوران صحت اور ماحولیات سے متعلق معلومات مختلف ذرائع مثلاً یونیسف، آغا خان ہیلتھ سروس، آغا خان یونیورسٹی، شرکت گاہ اور مختلف سرکاری اداروں سے حاصل کردہ کتابچوں سے حاصل کی گئی ہیں جس کے لئے سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن ان سب اداروں کا مشکور وممنون ہے۔

کہانیوں کی اشاعت میں منیجنگ ڈائریکٹر پروفیسر انیتا غلام علی (ستارہِ امتیاز) اور ڈائریکٹر مشہود رضوی کی تہہ دل سے مشکور ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ کہانیوں کی تیاری میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر عزیز کبانی، ڈاکٹر عاصمہ، ذوالفقار علی اور عدنان مبین کنسلٹنٹ کیواے آرسی جنھوں نے مواد پر نظر ثانی کی اور اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔

مارکیٹنگ ایڈووکیسی اینڈ پبلیکیشن یونٹ میں سمیہ ایوب، ذوالفقار علی اور خادم حسین کی خصوصی طور پر شکر گزار ہوں جنھوں نے کہانیوں کو خوبصورت انداز میں تزائن وآرائش سے نکھارا۔

ولیپ ٹیم کی یہ خواہش ہے کہ ہماری کہانیاں بالغ افراد کے لئے تعلیمی مواد میں ایک بہتر اضافہ ثابت ہوسکیں اور کمیونٹیز کی سطح پر لوگ ان کہانیوں سے مستفید ہوسکیں۔

آخر میں سہولت کاروں، سیکھنے والیوں اور دیگر متعلقہ افراد سے درخواست ہے کہ وہ ان کہانیوں سے متعلق اپنی تنقیدی آرا سے ہمیں ضرور نوازیں تاکہ مواد کو اگلی اشاعت میں بہتر بنانے میں مدد لی جاسکے۔

پروفیسر ریحانہ مغنی

مینجر وومینز لٹریسی اینڈ ایمپاورمینٹ پروگرام

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن

میرو کا دکھ

نوری کے بڑے بھائی کو تپِ دق (T.B) کی بیماری تھی، نوری کا میکہ اس کے گھر سے قریب تھا۔ نوری روز اپنا کام ختم کرتی اور اپنے چار سالہ بچے ذاکر کو لے کر میکے چلی جاتی اور سارا سارا دن بھائی کی دیکھ بھال کرتی۔

جس گلاس سے بھائی کو پانی پلاتی اس سے خود بھی پیتی، جس چمچے سے بھائی کو کھلاتی، اسی سے خود بھی کھالیتی۔ بیمار بھائی کھانستا، بلغم تھوکتا اسی ہوا میں وہ دونوں سانس لیتے۔ بلغم پر جو مکھیاں بیٹھتیں وہی کھانے پر بیٹھتیں اسی کھانے کو وہ تینوں کھاتے۔

یہ کہانی شرکت گاہ کی ایک کہانی ''ہماری گلی'' سے متاثر ہو کر لکھی گئی ہے۔

دن گزرنے لگے۔ اب نوری کو بھی بخار رہنے لگا اور کھانسی رہنے لگی ۔ ایک دن بلغم میں خون دیکھ کر نوری کا شوہر میرو نوری کو ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔ ڈاکٹر نے کہا نوری کو تپِ دق ہوگئی ہے لیکن گھبرانے کی بات نہیں، یہ قابل علاج مرض ہے۔ لیکن اگر نوری کو دواؤں کا مکمل کورس نہ کرایا گیا اور اچھی غذا، آرام اور صاف ستھرا ماحول نہ فراہم کیا گیا تو یہ مرض لاعلاج ہوسکتا ہے۔

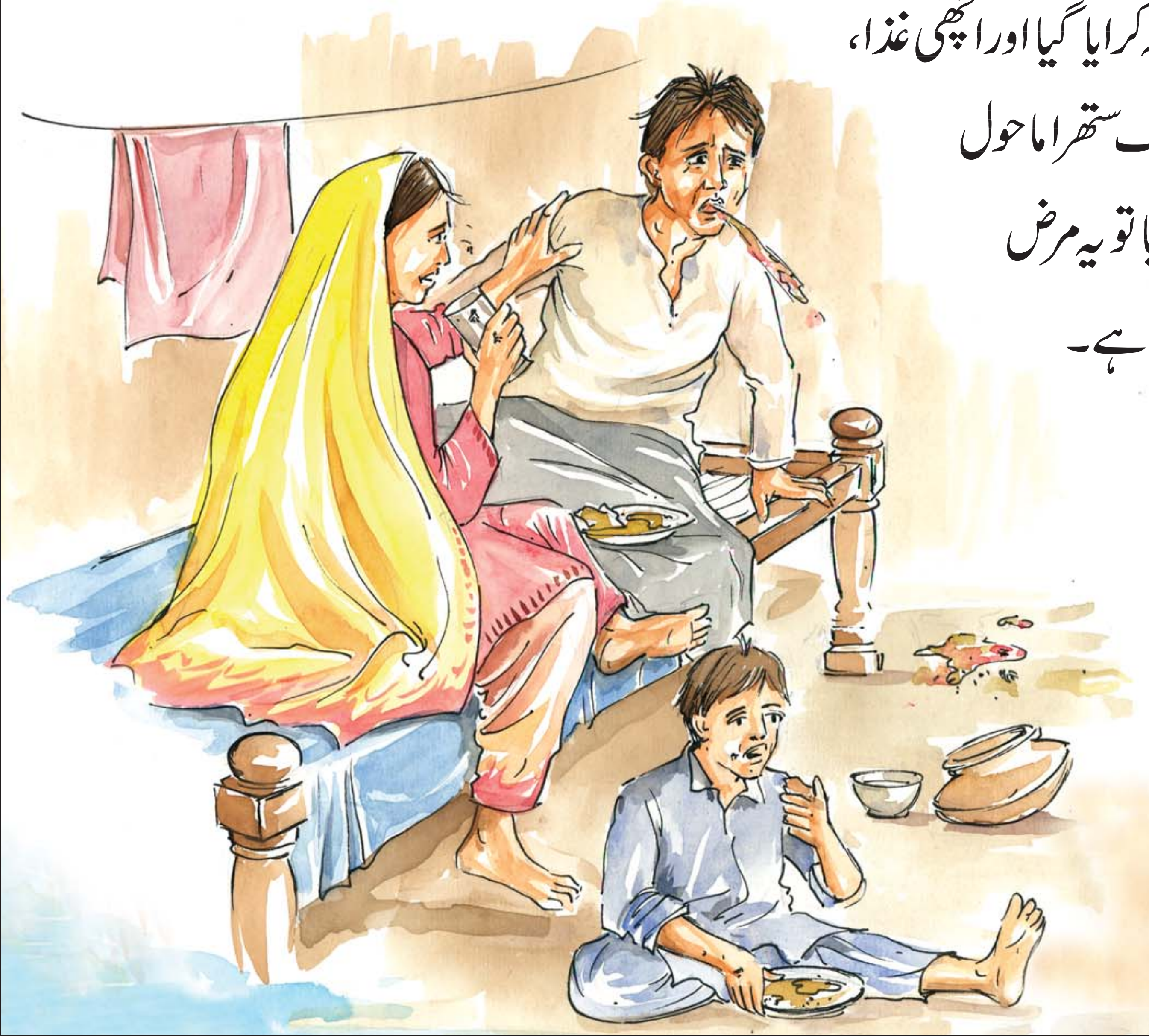

لیکن میرو یہ سب کچھ نہ کرسکا۔ ایک دن نوری چار سالہ ذاکر کو چھوڑ کر مرگئی ابھی دو ماہ گذرے تھے کہ ذاکر کو بھی بخار اور کھانسی آنے لگی۔ اسی گاؤں میں میرو کی ایک پھوپھی رہتی تھی وہ ذاکر کو اپنے ساتھ لے گئیں۔ انہوں نے ذاکر کا طبی معائنہ کروایا۔ اور ڈاکٹر کی ایک ایک بات پر عمل کیا۔

پھوپھی کی رات دن کی دیکھ بھال سے ذاکر صحت مند ہو گیا۔

میرو ذاکر کو صحت مند دیکھ کر بہت خوش تھا۔ لیکن اسے اس بات کا بہت دکھ تھا کہ وہ نوری کو اپنی کوتاہی کی وجہ سے نہ بچا سکا۔

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن

عورتوں کی تعلیم وخودانحصاری کا پروگرام

دیگر کتابیں

- ★ زینب کی پریشانی
- ★ لالی
- ★ ببلو کی موت
- ★ باجی نجمہ
- ★ رحمٰن بابا
- ★ میرو کا دکھ
- ★ انجانے دکھ
- ★ ہم سب مل کر
- ★ نادر کی بیماری
- ★ ٹائیفائڈ سے بچاؤ ممکن ہے

جملہ حقوق محفوظ

سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن
پلاٹ 9، بلاک 7، کہکشاں، کلفٹن 5، کراچی.
فون: (021) 111-424-111 فیکس: (021) 9251652
ویب سائیٹ: www.sef.org.pk اِی میل: info@sef.org.pk